[This question paper contains 4 printed pages.]

Your Roll No...............

Sr. No. of Question Paper	:	**6549**
Unique Paper Code	:	2142201101
Name of the Paper	:	Urdu-A: Study of Modern Prose & Poetry-1
Name of the Course	:	**B.A. Programme DSC-1**
Semester	:	I

Duration : 3 Hours — Maximum Marks : 90

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: سبھی سوالوں کے جواب دیجیے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

وہ گھبرا کر پھر کھڑکی کی طرف دوڑا۔ اُس کے پٹ کھولے تو دیکھا کہ آسمان صاف ہے۔ آندھی تھم گئی ہے۔ گھٹا کھل گئی ہے۔ تارے نکل آئے ہیں۔ ان کی چمک سے اندھیرا ابھی کچھ کم ہو گیا ہے۔ وہ دل بہلانے کے لیے تاروں بھری رات کو دیکھ رہا تھا کہ یکایک اس کو آسمان کے بیچ میں ایک روشنی دکھائی دی اور اس میں ایک خوبصورت دلہن نظر آئی۔ اس نے ٹکٹکی باندھ کر اسے دیکھنا شروع کیا۔ جوں جوں وہ اسے دیکھتا وہ قریب ہوتی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ اس کے بہت پاس آ گئی۔ وہ اس کے حسن و جمال کو دیکھ کر حیران ہو گیا اور نہایت پاک دلی اور محبت کے لہجے سے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو۔ وہ بولی کہ میں ہمیشہ زندہ رہنے والی نیکی ہوں۔

P.T.O.

(ب)

یہ تو قبرستان والوں کی حالت ہوئی۔ اب ساتھ والوں کی کیفیت سنیے۔ جنازہ لا کر لبِ گور رکھ دیا گیا۔ ایک آتا ہے قبر کو جھانک جاتا ہے۔ دوسرا آتا ہے جھانک جاتا ہے۔ ہر شخص کو زمین سخت ہونے کی شکایت ہے۔ کوئی مزدوروں کو سست کہتا ہے کوئی پٹاو؟ کا نقص بتاتا ہے۔ کوئی قبرستان والے کو برا بھلا کہتا ہے۔ جب اس ریویو سے بھی فراغت پائی تو دو دو تین تین آدمی ایک ایک قبر پر جا بیٹھے۔ چبوترے کو تخت بنایا اور تعویذ کو گاو؟ تکیہ اور لگے سگریٹ اور بیڑی کا دم لگانے۔ کسی نے سقے سے چلم بھرنے کی فرمائش کی۔ اس نے حقہ تازہ کر سلفہ بھر حاضر کیا۔ حقے مزے لے لے کر پیے جا رہے ہیں۔ ایک دوسرے کی تواضع کی جا رہی ہے۔ سلفہ پر سلفہ بھروایا جاتا ہے اور یہ وقت کسی نہ کسی طرح کاٹا جاتا ہے۔ یہ توفیق نہیں ہوئی کہ کچھ خدا کی یاد ہی کریں یا ان خفتگان خاک کی حالت کو دیکھ کر عبرت ہی حاصل کریں۔

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

کبھی اے حقیقتِ منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبیں نیاز میں
تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے ترا آئنہ ہے وہ آئنہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئنہ ساز میں
نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی

مرے جرم خانہ خراب کو ترے عفو بندہ نواز میں

نہ وہ عشق میں رہیں گرمیاں نہ وہ حسن میں رہیں شوخیاں

نہ وہ غزنوی میں تڑپ رہی نہ وہ خم ہے زلف ایاز میں

میں جو سر بہ سجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا

ترا دل ہے صنم آشنا تجھے کیا ملے گا نماز میں

(ب)

تازہ ہیں ابھی یاد میں اے ساقی گلفام

وہ عکسِ رُخِ یار سے لہکے ہوئے ایّام

وہ پھول سی کھلتی ہوئی دیدار کی ساعت

وہ دل سا دھڑکتا ہوا اُمید کا ہنگام

اُمید کہ لو جاگا غمِ دل کا نصیبہ

لو شوق کی ترسی ہوئی شب ہو گئی آخر

لو ڈوب گئے درد کے بے خواب ستارے

اب چمکے گا بے صبر نگاہوں کا مقدّر

۳۔ مرزا فرحت اللہ بیگ کے مضمون "مردہ بدست زندہ" کا حال اپنے الفاظ میں لکھیے۔

یا

پریم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات لکھیے۔

۴۔ اقبال کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

یا

جگر مراد آبادی کی غزل گوئی کی خصوصیات لکھیے۔

۵۔ فیض احمد فیض کی نظم "دو عشق" کا مرکزی خیال لکھیے۔

یا

جوش ملیح آبادی کی نظم گوئی کی خصوصیات لکھیے۔